3346 ـ تعاونی کمیٹیاں

سوال

تجارتی تعاونی کمیٹی کے نظام میں یہ شرط ہے کہ اس کےمنافع سے دس فیصد خیراتی کاموں میں صرف کیا جائے گا، تو کیا اس منافع پر زکاۃ واجب ہوتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس تعاونی کمیٹی کے اموال میں زکاۃ واجب ہونے کا حکم تجارتی کمپنیوں جیسا ہی ہے، اور آپ نے جو بیان کیا ہے کہ اس کے نظام میں شامل ہے کہ اس کے منافع میں سے صافی دس فیصد خیراتی کاموں میں صرف ہوتا ہے، اس سے اس پر واجب زکاۃ ساقط نہیں ہو گی، کیونکہ وہ دس فیصد جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے وہ نفلی صدقہ کی جگہ ہے، اور نفلی صدقہ کرنے سے فرض کردہ زکاۃ ساقط نہیں ہو جاتی، کیونکہ زکاۃ ایك ایسی واجب عبادت ہے جو ادائیگی میں نیت کی محتاج ہے، اور یہ ادا کردہ دس فیصد بطور زکاۃ ادا نہیں کیا گیا، بلکہ نفلی صدقہ کے طور پر ادا ہوا ہے.

لہذا اس کمیٹی کے اموال پر زکاۃ نکالنا واجب ہے.